جنت میں ازدواجی تعلقات قائم ہونے کے متعلق تفصیل

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا جنت میں ہمبستری ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! جنت میں ہمبستری وازدواجی معاملات ہوں گے۔ چنانچہ صحیح ابن حبان میں ہے "عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "يعطى الرجل في الجنة كذا وكذا من النساء" قيل: يارسول الله ومن يطيق ذلك؟ قال: "يعطى قوة مائة" ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتی کو جنت میں اتنی اتنی عورتیں دی جائیں گی، عرض کی گئی یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم کون اتنی طاقت رکھتا ہے؟ ارشاد فرمایا: جنتی کو سو مردوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ (صحیح ابن حبان، رقم الحدیث 7400، جلد 16، صفحہ 413، مؤسسۃ الرسالۃ)

مسند احمد میں حدیث پاک ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "والذي نفسي بيده، إن أحدهم ليعطى قوة مائة رجل في المطعم والمشرب والشهوة والجماع" ترجمہ: قسم اس ذات کی، جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، ایک جنتی کو سو آدمیوں کے کھانے، پینے، شہوت اور جماع کی طاقت دی جائے گی۔ (مسند احمد، رقم الحدیث 19269، ج 32، ص 19، مؤسسۃ الرسالۃ)

ایک حدیث پاک میں جنتی بیوی کے متعلق فرمایا گیا : "ولا يأتيها مرة إلا وجدها عذراء ما يفترز كره ولا يشتكي قبلها" ترجمہ : جب بھی اس کے پاس آئے گا اسے کنواری پائے گا۔ نہ اس کے آلہ میں سستی آئے گی اور نہ عورت کو تکلیف ہوگی۔ (الترغیب والترھیب، ج4، ص298، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "ہر شخص کو ۱۰۰ سو آدمیوں کے کھانے، پینے، جماع کی طاقت دی جائے گی۔۔۔۔ مرد جب اس کے پاس جائے گا اسے ہر بار کوآری پائے گا، مگر اس کی وجہ سے مرد و عورت کسی کو کوئی تکلیف نہ ہوگی" (بہار شریعت، ج01، حصہ01، ص156، 157، 159، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-3886

تاریخ اجراء : 29 ذو القعدۃ الحرام 1446ھ/27 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net